سوال

(235)میت کے گھر میں قرآن پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کےلیے اس طرح قرآن کی قراءت کہ ہم میت کے مقام یا اس کے گھر میں قرآن کے کچھ نسخے رکھ دیتے ہیں۔ بعض ہمسائے اور جان پہچان والے مسلمان آتے ہیں۔ وہ مثال کے طور پر قران کا ایک پارہ پڑھتے ہیں۔ پھر وہ اپنے اپنے کام پر چلے جاتے ہیں اور اس پر کچھ اجرت نہیں لیتے... تو اس طرح کی قراءت اور دعا میت کو پہنچ جاتی ہے اور کیا اسے اس کا ثواب ہوتا ہے یا نہیں؟

میں آپ سے افادہ کی توقع رکھتا ہوں۔ آپ کا شکریہ... یہ خیال رہے کہ میں نے سنا ہے کہ بعض علماء اسے مطلق حرام سمجھتے ہیں۔ بعض مکروہ سمجھتے ہیں اور بعض اس کے جواز کے قائل ہیں۔ (عبدالرحیم۔ ج۔ الریاض)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے اور اس سے ملتے جلتے کام کی کوئی اصل نہیں۔ اور یہ کام نہ نبی ﷺ سے اور نہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے منقول ہے کہ وہ مردوں کے لیے قرآن پڑھتے ہوں بلکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أمرُنا مِنه فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے کوئی ایسا کام کیا جس پر ہمارا عمل نہ ہو، وہ مردود ہے''

اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں نکالا اور بخاری نے اپنی صحیح میں تعلیقاً بیان کیا اور صحیحین میں حضرت عائشہ C سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ أَحدثَ فِي أَمرِنا ما لَيسَ مِنه فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے اس امر (شریعت) میں کوئی نئی بات پیدا کی جو پہلے اس میں نہ تھی، وہ مردود ہے''

اور صحیح مسلم میں جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن اپنے خطبہ میں یوں فرمایا کرتے تھے:

((أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ وَخَيْرَ الْهدى هدى مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ))

''اما بعد! بے شک بہترین حدیث اللہ کی کتاب ہے اور بہترین راہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی راہ ہے اور سب سے برے کام دین میں نئی ایجادات ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔''

اور نسائیؒ نے صحیح اسناد کے ساتھ یہ الفاظ زیادہ لکھے ہیں:

((وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ))

''اور ہر گمراہی کی سزا جہنم ہے۔''

البتہ فوت شدہ لوگوں کے لیے صدقہ کرنے اور ان کے حق میں دعا کرنے سے انہیں فائدہ ہوتا ہے اور مسلمانوں کے اجماع کے مطابق اس کا ثواب انہیں پہنچتا ہے۔۔۔اور توفیق اللہ تعالیٰ ہی سے ہے اور اسی سے مدد درکار ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ